No.TS/4/2020-Title (RNI)
Office of Registrar of Newspapers for India
(M/o Information & Broadcasting)
9th Floor, Soochna Bhawan, CGO Complex,
Lodhi Road, New Delhi-110003.

Dated 08/09/2020

NOTICE TO PUBLISHERS

Subject: Title Verification Guidelines reg.

The Title verification guidelines as amended on 08.09.2020 by the competent authority is attached. Following may kindly be noted:

(i) The amended guidelines will be effective from today (i.e. 08.09.2020), except for (ii) below

(ii) The *Clause 16(a)* of the guidelines shall be effective from 01st January 2021 or, if notified otherwise

(iii) The guidelines are now made available in Urdu, Gujarati, Marathi, Bengali, Odia, Assamese, Kannada, Telugu, Malayalam and Tamil languages, in addition to Hindi and English.

(Joyce Philip)
Asst. Press Registrar

No. TS/4 /2020 -Title (RNI)

حکومت ہند

آفس آف دی رجسٹرار آف نیوز پیپرز آف انڈیا

(وزارت اطلاعات ونشریات)

9ویں منزل، سوچنا بھون، سی جی او کمپلکس،

لودھی روڈ، نئی دہلی۔ 110003

Dtd. 7th September 2020

اخبارات کے ناموں (ٹائٹلس) کی تصدیق کے لیے گائیڈ لائنس

1۔ پریس اینڈ رجسٹریشن آف بک ایکٹ 1867 'اخبارات' کو رجسٹریشن فراہم کرتا ہے جن کی تعریف ''مقررہ وقفے سے شائع ہونے والے کسی مطبوعہ مواد جو عوامی خبروں یا عوامی خبروں پر تبصرہ پر مشتمل ہو'' کے طور پر کی گئی ہے۔

2۔ اخبار شائع کرنے کے خواہش مند شخص کو مقررہ اتھارٹی کے پاس اخبار کے مجوزہ نام (ناموں) [ٹائٹل] کے ساتھ ڈکلیریشن جمع کرنا ہوگا۔ مقررہ اتھارٹی پریس رجسٹرار سے اس امر کو یقینی بنانے کے بعد ڈکلیریشن کی تصدیق کرے گا کہ مجورہ نام (ٹائٹل) :

(a) کسی ریاست میں کسی زبان میں ویسا ہی یا اس سے ملتا جلتا نہیں ہے۔ یا

(b) اسی زبان میں پورے ہندوستان میں کسی نام (ٹائٹل) سے ویسا ہی یا اس سے ملتا جلتا نہیں ہے۔

3۔ نام (ٹائٹل) کی تصدیق کے لیے درخواست دینے سے قبل درخواست دہندہ کو چاہئے کہ **آر این آئی کی ویب سائٹ** پر دستیاب **Verified Titles/Title Search** مینو پر جا کر تصدیق شدہ ناموں کی بخوبی جانچ کر لیں اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ مجوزہ نام (ٹائٹل) ویسا ہی یا اس سے ملتا جلتا نہ ہو جس کی آر این آئی پہلے ہی تصدیق کر چکا ہے۔ گو کہ آر این آئی کی ویب سائٹ پر موجود نام (ٹائٹل) وہ ہیں جن کی تصدیق کی جا چکی ہے **لیکن اس کا مطلب یہ قطعی نہیں ہے کہ جو نام (ٹائٹل) اس تصدیق شدہ فہرست میں نہیں ہیں وہ لازماً دستیاب ہی ہوں گے۔**

کسی نام (ٹائٹل) کو منظور کرنے یا اسے مسترد کرنے کا حتمی اختیار پریس رجسٹرار کو ہے۔

4۔ اخبارات/مقررہ وقفے سے شائع ہونے والے جرائد کے لیے درخواست صرف آن لائن دی جاتی ہے۔ درخواست فارم (منسلک فارمیٹ) آر این آئی کی ویب سائٹ http//www.rni.nic.in پر دستیاب ہے۔ اس کا پرنٹ آوٹ مقررہ اتھارٹی (ضلع مجسٹریٹ/ متعلقہ ضلع کے ایگزیکیوٹیو مجسٹریٹ) کے ذریعہ سے آر این آئی کو روانہ کیا جانا چاہئے۔

5۔ درخواست کو آگے روانہ کرنے والی مقررہ اتھارٹی کی مہر اور دستخط ٹائٹل کے لیے درخواست کے ہر صفحہ پر صاف صاف اور واضح

طور پر ہونی چاہیئے۔

6۔ ضلع مجسٹریٹ / مقررہ اتھارٹی کی طرف سے روانہ کیے گئے نام (ٹائٹل) کے لیے درخواست کی صرف اوریجنل کاپیوں پر ہی آر این آئی میں نام کی تصدیق کی کارروائی کی جائے گی۔ **فوٹو کاپی قابل قبول نہیں ہوگی۔** نام (ٹائٹل) کے لیے درخواست پر کسی طرح کی چھیڑ چھاڑ یا سفید فلیوڈ کا استعمال کرنے یا الفاظ کو کاٹنے یا کاٹ کر لکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

7۔ درخواست میں اگر ایک سے زائد زبان درج ہو تو یہ سمجھا جائے گا کہ درخواست ذولسانی / کثیر لسانی اخبار کے لیے ہے اور اسی کے مطابق اس کی تصدیق کی جائے گی۔

8۔ کوئی اخبار یا پبلی کیشن ایک زبان میں یا دو زبانوں میں یا کئی زبانوں میں ہو سکتا ہے۔ جب پبلی کیشن ذولسانی یا کثیر لسانی ہو تو اس میں ان تمام زبانوں میں خبریں / مضامین ہونے چاہئیں جن کے لیے نام (ٹائٹل) کی تصدیق کی جا رہی ہے۔ اگر اخبار الگ الگ زبانوں میں شائع کرنا ہے تو ہر اخبار کے لیے علیحدہ درخواست دینی ہوگی۔

9۔ **اگر اسی ریاست کے کسی دوسرے ضلع سے اسی زبان میں موجودہ اخبار کا کوئی نیا ایڈیشن نکالنا ہے تو اس کے لیے پیشگی تصدیق کی ضرورت نہیں ہے۔** پبلشر براہ راست ڈکلیریشن جمع کر سکتا ہے اور اس کے بعد رجسٹریشن نمبر اور سرٹیفیکیٹ جاری کرنے کے لیے آر این آئی کے پاس ضروری دستاویزات جمع کرانا چاہیئے۔ تاہم اگر مجوزہ نیا ایڈیشن کسی دوسری ریاست سے یا کسی مختلف زبان میں (اسی ریاست یا دیگر ریاست سے) نکالنا ہو تو نام کے لیے پیشگی تصدیق ضروری ہے۔

10۔ اگر کوئی درخواست دہندہ کسی مخصوص زبان، ریاست اور وقفہ سے شائع ہونے والے اخبار کا مالک ہے تو وہ اس نام (ٹائٹل) کا دیگر زبان، ریاست اور وقفہ کے سلسلے میں فطری دعویدار نہیں ہوگا۔

11۔ دیگر ریاست، زبان یا وقفہ کے لیے سابقہ ملکیت والے تصدیق شدہ نام (ٹائٹل) دستیاب ہونے پر گائیڈ لائنس کے مطابق دیے جائیں گے۔

12۔ ایسے درخواست دہندہ جس کے نام پر آر این آئی میں پہلے سے ہی اخبار یا پبلی کیشنز رجسٹرڈ ہیں انہیں اس امر کو یقینی بنانا ہوگا کہ **نئے نام (ناموں) [ٹائٹلس] کے لیے درخواست دینے سے قبل رجسٹرڈ اخبار / اخبارات کے مکمل تازہ ترین سالانہ اسٹیٹمنٹ آر این آئی دفتر میں جمع کرا دیے گئے ہیں۔**

13۔ نام (ٹائٹل) کی تصدیق کے لیے دی گئی درخواست کسی بھی لحاظ سے نامکمل ہونے کی صورت میں مسترد کر دی جائے گی۔

14۔ پریس رجسٹرار کی طرف سے نام (ٹائٹل) کی تصدیق کے لیے درخواستوں پر غور کرنے کا ایک جامع طریقہ کار درج ذیل ہے:

(a) کسی ریاست میں کسی زبان میں ویسا ہی یا اس سے ملتا جلتا نام (ٹائٹل) یا پورے ہندوستان میں اسی زبان میں ویسا ہی یا اس سے ملتے جلتے نام (ٹائٹل) کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔

(b) غیر ملکی اخبارات / جرائد جیسے یا اس سے ملتے جلتے ناموں (ٹائٹلس) کی اس وقت تک تصدیق نہیں کی جائے گی جب تک کہ

غیر ملکی نام (ٹائٹل) کے مالک کی طرف سے قانونی طور پر تسلیم شدہ لائسنس کا معاہدہ پیش نہیں کیا جاتا۔

(c) کوئی درخواست دہندہ کسی نئے نام (ناموں)[ٹائٹلس] کے لیے اسی وقت درخواست دے سکتا ہے جب پہلے سے منظور شدہ نام (ٹائٹل) کو رجسٹرڈ کرالیا ہو۔

(d) درخواست دہندہ ایک وقت میں تین سے زیادہ ٹائٹلس درخواستیں نہیں دے سکتا ہے۔ اگر درخواست دہندہ کی طرف سے تین سے زیادہ درخواستیں موصول ہوتی ہیں تو صرف تین درخواستوں پر ہی غور کیا جائے گا اور بقیہ کو سرسری طور پر مسترد کر دیا جائے گا۔

(e) ناموں (ٹائٹلس) کی، درج ذیل معاملات کو چھوڑ کر، پہلے آو پہلے پاو کی بنیاد پر تصدیق کی جائے گی۔

(i) کسی غیر ملکی نام (ٹائٹل) کے معاملے میں جہاں درخواست دہندہ نے وزارت اطلاعات ونشریات سے جاری این او سی پیش کیا ہو۔

(ii) عدالت یا کسی قانونی اتھارٹی کے حکم کی صورت میں، جس پر عمل کرنا لازمی ہو، اور اس حکم/ہدایت کے خلاف اپیل نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہو۔

(iii) پریس رجسٹرار کی منظوری سے مفاد عامہ کے کسی دیگر معاملے میں۔

(f) درخواست دہندہ کی طرف سے درخواست پر کرتے وقت املا میں رہ جانے والی کسی خامی کی بنیاد پر اگر ناموں کو مسترد کیا جاتا ہے تو اس کے لیے آر این آئی ذمہ دار نہیں ہوگا۔

(g) آر این آئی پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کی دفعہ 1 کے تحت صرف اخبارات اور مقررہ وقفہ سے شائع ہونے والے جرائد کا رجسٹریشن کرتا ہے۔ درج ذیل زمروں کی طرف سے نام (ٹائٹل) کی تصدیق کے لیے درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(i) خبر رساں ایجنسیاں

(ii) فیچر ایجنسیاں

(iii) نیوز ویب سائٹ

(iv) نیوز چینل

(v) اشاعتوں کے الیکٹرانک ورزن بشمول ڈاٹ کوم، ڈاٹ ان جیسے الفاظ کے لاحقہ کے ساتھ ناموں کے متبادل، ای بلاگ، پورٹل، فیس بک، ٹوئٹر، اورکٹ، لنکڈ ان، یوٹیوب، یاہو، گوگل، وکیپیڈیا، وکی لیکس وغیرہ

15۔ مجوزہ اخبار کے لیے ناموں (ٹائٹلس) کے درج ذیل زمروں پر غور نہیں کیا جائے گا:

(i) حکومت کے محکموں، سرکاری تنظیموں، غیر ملکی حکومتوں، بین الاقوامی تنظیموں مثلاً یو این، ڈبلیو ایچ او، آئی ایل او وغیرہ پر مشتمل

نام (ٹائٹل) جن سے ان تنظیموں یا اداروں سے مشابہت کا خدشہ ہو۔

(ii) مرکزی/ریاستی حکومتوں یا اس کی تنظیموں یا بلدیاتی اداروں سے وابستہ عوامی بہبود کی اسکیموں سے ملتے جلتے نام۔

(iii) ایسے نام جن میں ایڈ/ایڈورٹائزمنٹ، کلاسیفائیڈ، ٹنڈر، رئیل اسٹیٹ، کلینڈر، پنچانگ، میٹریمونیل، یلوپیجز/پیج (بالعموم سفید، گلابی وغیرہ کے ساتھ)، گائیڈ، ڈائری، جسٹ، فیکٹ شیٹ، بلیٹن، پمفلیٹ، بروشر، ڈائریکٹری استعمال کیا گیا ہو، کیوں کہ **ایسی اشاعتوں میں خبریں/تبصرے/مضامین وغیرہ نہیں ہوتے۔**

(iv) ایسے نام جو مخففات یا سرنامیے مثلاً B2B، A2Z وغیرہ پر مشتمل ہوں۔

(v) ایسے ناموں کی تصدیق نہیں کی جائے گی **جن میں کوئی نشان یا علامت** بشمول پکٹوگراف، ویڈیوگرام، ہال مارک، لوگو، مونوگرام، مخففات، فونوگرام، ایموجی وغیرہ شامل ہوں۔

(vi) ایسے نام جن میں نان الفانیومیرک کیریکٹر مثلاً تصویریں اور علامتیں ہوں۔

(vii) ایسے نام جو بادیٔ النظر میں واہیات اور بے معنی لگتے ہوں ان کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔ نام میں اعداد اور ریاضی کی علامتوں مثلاً +، * وغیرہ کا استعمال نہیں ہونا چاہئے۔ ایسے ناموں کو بھی جو دو الفاظ کو ملا کر بے معنی ہوں جیسے ساپتاہک ویکلی، سندھیا ایوننگ، ڈیلی دینک نیوز کی بھی تصدیق نہیں کی جائے گی۔

(viii) ایسے نام جو مذاہب سے وابستہ ہوں، جو فحش ہوں اور عوامی جذبات کے خلاف ہوں، ان کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔

(ix) ایسے نام جن کے منفی معنی ہوں یا جن کے الفاظ کا استعمال منفی کاموں جیسے جرم، بدعنوانی وغیرہ کے لیے ہوتا ہے، ان کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔

(x) صرف تنظیمیں/سوسائٹیاں/کمپنیاں/ٹرسٹ ہی ایمپلائمنٹ/روزگار/کیریئر/جاب/نوکری جیسے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ناموں کے لیے درخواست دے سکتی ہیں۔

(xi) ''نشان اور نام (نامناسب استعمال سے روک تھام) قانون 1950'' کی خلاف ورزی کرنے والے ناموں کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔

(xii) ایسے ناموں، جو **قومی نشان، قومی علامت** کی طرح یا اس سے ملتے جلتے ہوں یا مرکزی حکومت/ریاستی حکومتوں/بلدیاتی اداروں کے ساتھ تعلق رکھنے کا گمراہ کن تاثر دیتے ہوں، کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔

(xiii) ریگولیٹری/انفورسمنٹ ایجنسیوں مثلاً پولیس، بیورو، انوسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ، ویجی لینس، سی آئی ڈی، سی بی آئی وغیرہ کا نام استعمال کرتے ہوئے ٹائٹل کی تصدیق نہیں کی جائے گی، سوائے متعلقہ محکموں کے لیے۔

(xiv) ملک کے موجودہ/سابق صدر اور وزیراعظم، ریاستوں کے موجودہ گورنروں اور وزرائے اعلی (جس ریاست میں پبلیکیشن رجسٹرڈ کرائی جارہی ہے)، سپریم کورٹ کے موجودہ چیف جسٹس، کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل اور چیف الیکشن کمشنر کا نام استعمال

کرتے ہوئے ٹائٹل کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔

(xv) قومی رہنماؤں یا اہم قومی رہنماؤں سے ملتے جلتے ناموں، حکومت کے سربراہوں، مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے نام والے ٹائٹل کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔ تاہم اگر **متعلقہ** تسلیم شدہ قومی یا ریاستی سطح کی سیاسی جماعتیں اپنے نام پر ٹائٹل کے لیے درخواست دیتی ہیں تو ان پر غور کیا جائے گا۔

(xvi) موجودہ رجسٹرڈ اخبارات کے ناموں کو جوڑ کر کوئی نام، دو یا اس سے زائد موجودہ ناموں کو جوڑ کر بنایا گیا نام اور موجودہ نام کا ایک حصہ جو نیا نام نہیں بنتا ہے، کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔ موجودہ کسی نام کے دو الفاظ کے درمیان کوئی لفظ شامل کر کے بنائے گئے نام کی بھی تصدیق نہیں کی جائے گی الا کہ اس کے معنی میں واضح فرق ہو۔

(xvii) موجودہ نام (ٹائٹل) کے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے، خواہ اسی تسلسل میں ہو یا مختلف اور اس کی زبان، مقام اشاعت اور وقفہ مختلف ہو تو اس کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔

(xviii) **موجودہ نام** میں شہر، ریاست، وقفہ، زبان، حرف جار/ صفت، کلمہ تخصیصی (A, An, The) لگا کر بنائے گئے نام کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔ مثال کے طور پر دی، ٹائمز، ڈیلی، دینک، ویکلی، وی/ وارتھا، آج، ٹوڈے، ایکسپریس، نیوز، خبر، سماچار، بلیٹن، ڈائری، انڈیا، نیشنل، راشٹریہ وغیرہ۔

(xix) **کسی موجودہ نام** میں وقفہ یا مجوزہ اشاعت کی زبان کا لاحقہ لگا کر بنائے گئے ناموں کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔

(xx) ایسی اشاعتوں کے نام جن کے مواد کا بنیادی مقصد مسابقتی امتحان یا اسٹڈی میٹریل/ کوچنگ میٹریل ہو، کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔

(xxi) کسی موجودہ نام کی صوتی یکسانیت والے نام، خواہ مجوزہ نام کے ہجے مختلف ہی کیوں نہ ہو، کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔

16۔ درخواست دہندگان کی رہنمائی کے لیے متفرق ہدایات/ التزامات

(a) **نام کی تصدیق ہو جانے کی تاریخ سے ایک سال کی مدت کے اندر** مالک/ پبلشر کو اسے رجسٹرار آف نیوز پیپرس (آر این آئی) کے دفتر میں نام رجسٹر کرالینا ہوگا۔ اگر تصدیق شدہ نام کو ایک سال کے اندر رجسٹرڈ نہیں کرایا گیا تو **اسے ڈی بلاک کر دیا جائے گا اور وہ دیگر درخواست دہندگان کے لیے دستیاب ہو جائے گا۔**

(b) نام (ٹائٹل) کی تصدیق کے لیے درخواست پر غور وخوض کے دوران اگر کوئی **خط عدم توافق (ڈی/ ایل)** جاری کیا گیا ہو تو اس خط کا جواب 60 دنوں کے اندر دینا ضروری ہے۔ اگر مقررہ وقت کے اندر جواب موصول نہیں ہوتا ہے تو درخواست مسترد کر دی جائے گی۔ ایسے معاملات میں نام کے لیے متعلقہ ضلع مجسٹریٹ سے تصدیق شدہ نئی درخواست دوبارہ جمع کرنی ہوگی۔

(c) خط عدم توافق (Discrepancy Letter) آر این آئی کی ویب سائٹ پر موجود رہتا ہے۔ **خط عدم توافق موصول نہیں ہونے کے سبب جواب دینے میں تاخیر قابل غور نہیں ہوگا۔**

(d) درخواست دہندہ پہلے سے تصدیق شدہ نام (ٹائٹل) کے ڈی بلاک ہو جانے کے بعد اس پر کوئی دعویٰ نہیں کر سکے گا۔ ڈی بلاک ہو چکے نام کی تصدیق موجودہ گائیڈ لائنس اور ضابطوں کے مطابق کی جائے گی۔

(e) ایک مرتبہ درخواست مسترد ہو جانے کے بعد درخواست دہندہ کو متعلقہ اتھارٹی کے معرفت نئی درخواست دینی ہوگی۔ آر این آئی متعلقہ اتھارٹی کی طرف سے باضابطہ تصدیق کے بغیر درخواست دہندہ کے ذریعہ نام (ٹائٹل) کے لیے براہ راست بھیجی گئی درخواست پر غور نہیں کرے گا۔

(f) اگر نام (ٹائٹل) کا رجسٹریشن نہیں کرایا گیا ہے اور تحریری طور پر اس کی وجہ نہیں بتائی گئی ہے تو پریس رجسٹرار کے پاس تصدیق شدہ نام کو منسوخ کرنے کا اختیار محفوظ ہے۔

(g) درخواست دہندگان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ درخواست دیتے وقت تمام ہدایات پر سختی سے عمل کریں تاکہ نام کی تصدیق میں ضابطے کی کارروائی کے سبب تاخیر نہ ہو اور یہ مسترد ہونے سے بچ سکے۔

(h) ویسا ہی یا اس سے ملتا جلتا کی تشریح میں شبہ ہونے کی صورت میں پریس رجسٹرار کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(i) جرائد (جرنلس) کی اشاعت کے لیے ٹائٹل کی کسی ایک فرد کے نام پر تصدیق نہیں کی جائے گی۔ جرائد کے ٹائٹل صرف تنظیم/ اداروں/سوسائٹیوں کے نام پر تصدیق کیے جائیں گے۔ ایسے معاملات میں تنظیم/اداروں/سوسائٹیوں کا نام جرائد کے نام (ٹائٹل) سے پہلے لگانا ضروری ہوگا تاکہ اسی طرح کے موضوع/موضوعات پر مختلف جرائد کے درمیان واضح فرق کیا جا سکے۔

(j) اگر اشاعت کا مواد خبر یا عوامی خبر پر تبصرہ کے زمرے میں نہیں آتا ہے یا اشاعت کا مواد اس نوعیت سے میل نہیں کھاتا ہو، جس کے لیے نام کی درخواست دی گئی تھی تو ایسے میں مصدقہ ٹائٹل کے رجسٹریشن کو منسوخ بھی کیا جا سکتا ہے۔

(k) اگر اخبار/پبلی کیشن کی تجویز کسی سرکاری محکمہ / تنظیم کی طرف سے دی جاتی ہے تو اس طرح کے ٹائٹل کی تصدیق کے لیے درخواست اس محکمہ کے متعلقہ سربراہ کی طرف سے دی جانی چاہئے اور ٹائٹل کی تصدیق صرف ان کے نام پر کی جائے گی۔

17۔ دست برداری:

مجوزہ اخبار/جریدہ کے لیے نام کی تصدیق کا واحد مقصد رجسٹرار آف نیوز پیپرس کے ذریعہ مذکورہ اخبار کے رجسٹریشن کے لیے ہے، جو پی آر بی ایکٹ 1867 کے تحت کیا جاتا ہے۔ اس کا یہ قطعی مطلب نہیں ہے کہ ٹائٹل کا استعمال ٹریڈ مارک/برانڈ نام/ کمپنی نام وغیرہ کے لیے کیا جائے۔ ان مقاصد کے لیے ٹریڈ مارک ایکٹ، کمپنیز ایکٹ وغیرہ کے متعلقہ التزامات کے تحت متعلقہ اتھارٹیز سے ضروری منظوری حاصل کی جانی چاہئے۔ **اس ضمن میں کسی بھی تنازعہ کو متعلقہ فریقین کے درمیان تنازعہ سمجھا جائے گا اور اس میں رجسٹرار آف نیوز پیپرز آف انڈیا کو کسی بھی صورت میں فریق نہیں بنایا جائے گا۔**

☆☆☆